اِدارہ دعوتِ حق پیش کرتا ہے

حسن البنا اور سید قطب کی قربانیاں آخر کس لیے تھیں ؟

تحریر: کاشف حمید

اے اخوان کے مخلص نوجوانوں غور کرو کہ امام حسن البنا اور سید قطب نے ساری زندگی کس بات کی دعوت دی ؟

وہ کس وجہ سے تختہ دار پر لٹکائے گئے ؟

آخر ان کا جرم نفاذ شریعت اور احیائے خلافت کی دعوت کے سوا کیا تھا ؟

کیا وہ اس ذلت کے لیئے اپنی جانیں دے گئے جس میں آج اخوان کی قیادت گری ہوئی ہے ؟

اللہ کی قسم ان کی دعوت بڑی واضح اور دو ٹوک تھی ، ہر قسم کے سمجھوتوں اور نام نہاد مصلحتوں سے پاک تھی ۔ وہ اللہ کی زمین پر اللہ کی شریعت کا نفاذ چاہتے تھے ۔ پس اے اخوان کے مخلص کارکنوں یہ مقصد آج دولتِ اسلامیہ حاصل کر چکی ہے ، دنیا میں پھر سے خلافت کا احیاء ہو چکا ہے ۔ آج اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے ، مسلمانوں کو ان کا گھر میسر آچکا ہے ، آج انہیں وہ چھت مل گئی ہے جہاں وہ نہ سعودی ہیں اور نا پاکستانی ، نا مصری اور نا بنگالی انکی ایک ہی پہچان ہے مسلمان ،ان کے دیس کا ایک ہی نام ہے دارالاسلام ، ان کا ایک ہی تعارف ہے اسلام ، ان کا ایک ہی دشمن ہے اہل شرک و کفر وعدوان ، ان کا ایک ہی خلیفہ اورایک ہی جھنڈا ہے ۔

اے اخوان سید قطب کے وارث دولتِ اسلامیہ ہے ، یاد رکھو وہ لوگ سید قطب کے وارث نہیں ہیں جنہیں اسلام کو غالب کرنے کی بجائے جمہوریت کو غالب کرنے کا غم کھائے جا رہا ہے ، جو اہل کفر کے ساتھ ان کی صفوں میں کھڑے ہو کر موحدین پر ہنستے اور انکا مزاق بناتے ہیں

، جو دنیا کے مناصب چاہتے ہیں ۔ جو اللہ کی زمین پر اللہ کے قانون کو نافذ کرنے پر تیار نہیں ۔ جو جہاد و قتال سے توبہ تائب ہو چکے ہیں ۔ یہ اس امت کے خیر خواہ نہیں ہیں یہ تو صرف اپنی خواہشات کے پیروکار ہیں ۔

پس اے نوجوانوں بڑھو دولتِ اسلامیہ کی جانب ، دارالاسلام کی جانب ، خلافت علی منہاج النبوۃ کی جانب ، کہ یہی ہے جس کی طرف تمہارے بزرگ بلاتے رہے ، وہ اسی کے لیئے قید و بند کے عذاب کو جھیلتے رہے اور اسی کے لیے پھانسی کے پھندوں پر لٹک گئے ۔ اللہ ان پر کروڑوں رحمتیں فرمائے ۔آمین